نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

عالمی منڈی میں کپاس کی مانگ میں تیزی کا رجحان ہے، کاشتکار کپاس کی کاشت سے بھرپور منافع کما سکتے ہیں: ڈاکٹر صغیر ڈائریکٹر کاٹن

لاہور: 27 مئی 2018 (   ) ڈائریکٹر کاٹن ڈاکٹر صغیر احمد نے کہا ہے کہ سال 18-2017 میں صوبہ میں کپاس کی فی ایکڑ اوسط پیداوار 20.48 من ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 17-2016 میں کپاس کی فی ایکڑ پیداوار 20 من رہی۔ یہ اعداد و شمار کراپ رپورٹنگ سروسز کے حتمی تخمینہ کے بعد جاری کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 18-2017 میں کل 50 لاکھ 73 ہزار ایکڑ رقبہ پر کپاس کی کاشت کی گئی جو کہ سال 17-2016 میں کل 44 لاکھ 86 ہزار ایکڑ کاشتہ رقبہ کے مقابلہ میں 13.10 فیصد زیادہ تھی۔ سال 17-2016 میں صوبہ میں کل 69 لاکھ 78 ہزار روئی کی گانٹھیں پیدا ہوئیں جبکہ سال 18-2017 کے دوران کراپ رپورٹنگ کے فائنل تخمینہ کے مطابق پنجاب میں 80 لاکھ 77 ہزار گانٹھیں روئی پیدا ہوئی یعنی پچھلے سال کی نسبت 15.70 فیصد زائد روئی کی گانٹھیں حاصل ہوئیں۔ ڈائریکٹر کاٹن نے مزید کہا کہ اگر فی ایکڑ پیداوار کی بات کی جائے تو سال 17-2016 کے مقابلہ میں 18-2017 کے دوران 2.40 فیصد زیادہ پیداوار ریکارڈ کی۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی منظر نامے کے مطابق روئی کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر آئندہ سال قیمتوں میں زیادہ اضافے کا رجحان برقرار رہے گا۔ ڈاکٹر صغیر نے مزید کہا کہ کپاس کی پیداوار میں اضافہ حکومت پنجاب کی ترجیحات میں شامل ہے کیونکہ ملکی معیشت زیادہ تر دارومدار کپاس پر ہے 51 فیصد زرمبادلہ کپاس اور اس کی مصنوعات کی برآمد سے حاصل کیا جاتا ہے۔ صوبائی حکومت 2025ء تک کاٹن مشن بنا رہی ہے جس کا مقصد 2 کروڑ گانٹھوں کے ہدف کے حصول کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امسال ایک لاکھ ایکڑ کیلئے کپاس کی ترقی دادہ اقسام کا بیج 50 فیصد سبسڈی پر فراہم کیا جا رہا ہے۔ کپاس کی منظور شدہ اقسام کے بیج پر ملتان، بہاولپور اور ڈیرہ غازیخان کے کاشتکاروں کو 700 روپے فی بیگ سبسڈی کی فراہمی جاری ہے۔ گزشتہ سیزن کپاس کی فصل کو مون سون بارشوں کے نقصانات سے محفوظ رکھنے اور زیادہ پیداوار کے حصول کیلئے 6 کروڑ روپے کی لاگت سے رین واٹر مینجمنٹ منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ کپاس کے کاشتکاروں کو 14 کروڑ 74 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی جا رہی ہے۔ کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے اور پیداوار بڑھانے کے لیے 96.2 ملین روپے کی لاگت سے صوبہ بھر کی 50 تحصیلوں میں فی تحصیل 50 ایکڑ پر مشتمل نمائشی بلاک قائم کئے گئے۔ ان بلاکس میں پی بی روپس (P.B Ropes) مفت لگائے گئے۔ کاشتکاروں کو جدید معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے

کیلئے پہلے مرحلے میں ایک لاکھ دس ہزار رجسٹرڈ کاشتکاروں کو سمارٹ فونز کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔ان سمارٹ فون میں وہ تمام ایپس موجود ہیں جن کے ذریعے کاشتکار ایک ڈیجیٹل سسٹم کے تحت زرعی تحقیق کے نتائج،فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی،موسمیاتی تبدیلیوں،حکومتی سبسڈی،منڈیوں کے بھاؤ،زرعی ماہرین سے رابطہ،کراپ کیلنڈر اور زرعی کسان ٹی وی سمیت بہت سی معلومات سے گھر بیٹھے مستفید ہو رہے ہیں۔کپاس کے بیج کی تیاری کیلئے کمیشنڈ ریسرچ پروگرام تشکیل دیا گیا ہے جس کی لاگت 350.089 ملین روپے ہے۔سفید مکھی کا کنٹرول بذریعہ مربوط لائحہ عمل اور قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری بذریعہ جینیاتی تدابیر کا تین سالہ منصوبہ 39.612 ملین روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے تاکہ کپاس کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکے۔ڈاکٹر صغیر نے کہا کہ کاشتکار 31 مئی تک زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کپاس کاشت کر کے اپنے مالی مفادات اور ملکی معیشت کا تحفظ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆